منشورِ محمدی
۱۳۰۶ھ
بنگلور

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم
باخاتم دمہر آمدہ منشور محمدؐ

توریت بلا توریہ انجیل بتحریف
گویان صفت و سیرت مبرور محمدؐ

نمبر ۹ | مطبوعہ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۰۶ ہجری | جلد ۱۸

اشتہاریہ اخبار عشرہ دار بمضامین تردید مذہب عیسوی چھپتا ہی قیمت سالانہ بحساب روپیہ بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم آتی ہے

قبول اسلام

حامی دین اسلام حضرت مولوی محمد شریف صاحب مہتمم اخبار منشور محمدی زاد اللہ حمایتہ۔

السلام علیکم۔ قبل ازین مضمون محمدن مشنریز ابلاغ خدمت کیا ہون یقین ہے کہ پرچہ اخبار منشور محمدی مین طبع ہوکر مسرت افزاے احباب ہوگا۔ فہرست نومسلمین جو دستیاب ہوی ارسال کرتا ہون ہر ایک جگہہ دو چار روز قیام کیا رہا ہون شہر کے نام کیساتھ اوس کی تفصیل درج ہے۔

اجمیر شریف

نمبر	کنوری نام	اسلامی نام	کیفیت
۱	دنگو	عبدالکریم	یہ شخص پنجابی ہمراہ شدہ چھین ورک شاپ اجمیر مین سو روپیہ کا نوکر ہی۔ اسکا نکاح چنپی عبدالکریم سے ہوا۔
۲	سندر	مریم	
۳	رامیا بھاگ	عبدالکریم	
۴	جیسی	اللہ رکھی	
۵	چمپا	تمرا	
۶	سیولی	سکینہ	
۷	بہارا	عبداللہ	ملازم پلیٹن
۸	کشنیا	مہدی	

نمبر	کنوری نام	اسلامی نام	کیفیت
۴	دلاور سنگھ	رحمت اللہ	
۵	چیمی	فہیما	عیسائی تھی مسلمان ہوکر نکاح چاندخان ڈاک منشی ناگور سے کیا گیا۔
۶	پوسیا	رحیم بخش	
۷	ڈاکر بلدیو پرشاد	محمد اسمٰعیل	نہایت متدین موزدجہ مشرف باسلام ہوے

ان سبکو کلمہ مولوی جمال علی نارنوی نے تلقین کیا ہے۔

بیاور عرف نیا نگر

نمبر	کنوری نام	اسلامی نام	کیفیت
۱	بابو عزت سنگھ	عبداللہ خان	عیسائی تھی مشرف باسلام ہوے ریاست لوٹہ
۲	چھوگالال	منشی دین محمد	ملازم محرر محکمہ استٹ کمشنر۔
۳	رولی	زینب	نکاح ترکاری فروش سے کیا گیا

۹	راما	عبداللہ	
۱۰	منی	رحیما	عبداللہ سوداگر سے نکاح ہوا۔

ان سب کو ملا رمضان امام جامع مسجد نے کلمہ تلقین کیا۔

سوجت اسٹیشن وستھر

نمبر	گوتی نام	اسلامی نام	کیفیت
۱	ملاس	عبداللہ	
۲	اکما	رحیما	نکاح عبدالرزاق سوداگر سے ہوا
۳	گنیش	دین محمد	
۴	جیوا	عبداللہ	
۵	دیبی	دین محمد	
۶	رستم چرن	عبدالرحمن	ملازم قاضی داد بخش صاحب
۷	جبھندو	امراؤ	
۸	راوتا	امیرا	
۹	ناجوری	رحیما	نکاح آصف خان سپاہی سے ہوا

پیر کریم الدین نے کلمہ تلقین کیا

جودھپور

نمبر	گوتی نام	اسلامی نام	کیفیت
۱	سرانس	عبدالکریم	کوچبان جناب راجہ صاحب جودھپور
۲	منا	دین محمد	
۳	پوسکی	عبدالرحیم	نکاح بہورنجان ملازم فیض اللہ خان
۴	سندر	رحیما	مخدوم توریہ سے نکاح ہوا۔
۵	رادھا	نصیبا	کریم بخش توریہ سے نکاح ہوا۔
۶	رلی	فتیا	علی محمد دکیل سے نکاح ہوا۔
۷	سنگارا	اللہ دین	باہم نکاح کر دیا گیا۔
۸	جمنا	نصیبا	

راقم مولوی محمد ابوالمکارم نقاحسین شاہ نظامی الغزنی محمدن مشنری۔

ہفت اقلیم مین سب سے بڑی یونیورسٹی مسلمانون کی ہی

یہ بات دلچسپی اور تعجب سے خالی نہین ہے کہ تمام دنیا مین بڑی سی بڑی یونیورسٹی مسلمانون کی ہے جو کسی زمانہ مین اقلیم علوم وفنون کی حکمرانی کر چکے ہین اور اب اس زمانہ مین اور قومون سے پست خیال سمجھے جاتے ہین۔

یہ دارالعلوم یا یونیورسٹی مصر کے دارالخلافہ قاہرہ مین واقع ہے اور اسکا نام الازہر ہے اس مین دس ہزار طالبعلم تعلیم پاتے ہین اسکا سب سے بڑا پروفیسر ایک یہودی نومسلم ہے اور اسمین تین ہزار پروفیسر مقرر ہین لوگ ضرور یہ شبہ کرین گے کہ اس مدرسہ کی تعلیم ایسی ہی چوپٹ ہوگی جیسی ایشیائی مدرسون کی عموماً ہوتی ہے مگر یہ شبہ انکا غلط ضرور ہے۔

کچھ عرصہ ہوا پادری ایزک تیلر جنہون نے اسلام پر بڑے وہڑے کے لکچر دئے اور عیسائیون کے دانت کھٹے کئے اور اون کے جلتے دل پر تیل ڈالا اور رقعت اسلام کو لوگون کے دل مین نصب کیا بطور سیاحت مصر گئے تھے اونہون نے اسی سیر وسیاحت مین اس مدرسہ کو بھی جا دیکھا بھالا ان کو اس مدرسہ کے دیکھنے کے ایسے ذریعے ملے تھے

جوہر ایک کو ملنا دشوار تہا - وہ لکہتے ہین "مجہ کو اعلیٰ درجہ کی مسلمانون کی دنکادت اور تعلیم جوان مین جاری ہے دیکہہ کر بڑا تعجب ہوا جبکہ مین قاہرہ کے ایک بڑے اسکول کے معائنہ کو گیا اون پاشا نے جو میرے ہمراہ تھے لڑکون کا امتحان ریاضی مین لینے کی درخواست کی مین نے طلبہ مین سے ایک لڑکے کو چنا اور اوس سے سوال کیا کہ تیلر من تیوری کو بورڈ پر لکہوا اوس کا جواب صحیح دیا اور انگریزی اور عربی ہندسون کا فرق بہی بتلاتا گیا پھر مینے سلیت پر ایک مساوات درجہ سوم و درجہ چہارم لکہی اور دوسرے لڑکے سے اسکا حل دریافت کیا اوس نے اوس کا جواب بہت خوبی سے دیا - بعد ازان اوس کمرے مین گیا کہ جہان چہوٹے لڑکے پڑہتے تھے ان مین سے مین نے ایک لڑکا دس سال کا امتحان کے واسطے علحدہ کیا اور مین اسکی تیزی اور محنت سے جو اوس نے اقلیدس کے آسان مشق کی سلیت پر حل کرنے مین کی حیران رہ گیا واقعی انگلنڈ کے چہوٹے اسکولون مین ایسی عمر کا ایک لڑکا جسنے اس خوبی سے کام کیا ہو بڑی مشکل سے ملتا اور یہ لڑکے اوسکو یاد رکہنا چاہیے - انگریزی فرانسیسی اور عربی بڑی تیزی سے بول سکتے ہین یہ دینوی تعلیم کے مدرسے جو مسٹر فار ایجوکیشن کے تحت مین ہی تہے مجہ کو شوق تہا کہ آیا مذہبی طلبہ الازہر کے خاص کر قرآن شریف کے سوا اور مشرقی کو فضول اور ناجایز خیال کرتے ہین یا نہین مجہ کو معلوم ہوا کہ شیخ الازہر ایک افسر کہ جسکے فرایض انگریزی یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے مقابلہ کے تہے مسٹر فار ایجوکیشن سے دینوی علوم اپنے سولہ سو طلبہ کو پڑہانے مین مدد کا خواستگار ہے اور مجہ کو ایک کمرہ مین لیگئے کہ جہان اس قسم کی تعلیم دیجاتی تہی یہی ایک جگہ ہے کہ جہان کچہ مسلمانون کی کم حوصلگی اور تعصب اور مذہبی جوش مجنونانہ کسی شخص مین پایا جاسکتا ہے مگر یہ بات معلوم ہوی کہ وہ کل لوگ مسلمانون کے مسجد سے ملا بنائے جاوینگے یہ لوگ ذکی اور ہر قسم کے آگاہی کے شوق سے خواستگار ہین اوسوقت اونکو جغرافیہ پڑہایا جاتا تہا مین نے چند سوالات مسلمان خلفاء کے آپس کی سلطنت کے عرض وطول کے نسبت کئے اور انکا جواب ٹھیک پایا نقشہ ریورس مصر کا ہی سانہ ملا مگر سازش مارٹیلس کی فتح کی جگہ بتلائی وہ بڑے شوق سے قرطبہ کی یونیورسٹی کی مختصر تاریخ کہ جو مین نے بیان کی سنتے رہے قرطبہ اس زمانہ مین جبکہ کل یورپ شایستگی سیکہنا چاہتا تہا علم و تہذیب کے دائرہ کا مرکز تہا طلبہ کی ذکادت دیکہہ کر مین کہہ سکتا ہون کہ الازہر جس مین مراکو سے بخارا تک کے طلبہ تعلیم پاتے ہین کل اسلامی ممالک کا بلحاظ تہذیب و شایستگی مرکز شہر یگانہ کی وقت مذہبی مجنونانہ جوش اور تعصب سے جیسا کہ الزام لگایا جاتا ہے حاید نہین ہو سکتی مگر روپیہ کی احتیاج مین بڑی بہاری مصیبت ہے - الازہر

کی سالانہ آمدنی ایک لاکھ پچاس ہزار اور دو لاکھ کے درمیان ہے مگر یہ تعداد صرف طلبہ کی پرورش اور مذہبی تعلیم کے اخراجات کو کافی ہو سکتی ہے آمدنی کی ترقی کا کسی اور جگہ سے کوئی انتظام ہونا چاہیے سلطنت مصر خود محتاج ہے صرف سات لاکھ روپے سلطنت مصر تعلیمی اخراجات کے واسطے دیسکتی ہی اگر دنیوی تعلیم کے واسطے روپیہ کا پورا انتظام ہو جاوے تو الازہر کی یونیورسٹی اسلام کو مغربی علوم کے ہم پلہ کر سکتی ہے؟؟

عیسائیون کی کتابین اور رسالے اسلام کے رد مین

(بقیہ)

ضیاء النورین

یعنے جواب رسالۂ پادری تھاکرداس

پادری تھاکرداس صاحب لکھتے ہین قولہ انجیل مقدس سے ظاہر ہے کہ مسیح اپنے تئین یہودیون کا بادشاہ کہتا تھا اور فرشتے نے بھی کہا تھا کہ خداوند خدا اسکے باپ داؤد کا تخت اوسے دیگا اور وہ سدا یعقوب کے گھرانے کی بادشاہت کریگا اور اوس کی بادشاہت آخر نہوگی سو اسکی زندگی سے معلوم ہوتا ہے کہ اوس نے بنی اسرائیل کے بادشاہون کے مانند اپنے نام کا سکہ نہ چلایا اور نہ زمینی تخت پر سرفراز ہوکر عدالت کی اور نہ اون کے لئے لشکر کشی کی اسکے لئے یہ کمینے باتین تھین اگر ایسا ہوتا تو محض موسیٰ اور داؤد کی مثل ایک ہوتا مگر اسکا بادشاہ ہونا الٰہی طور پر تھا اس طور پر تھا جسطرح خداوند یہوواہ بنی اسرائیل کا بادشاہ تھا اور مسیح نے وہ کام کئے جیسے خداوند یہوواہ بادشاہ نے کئے تھے مسیح نے وہ کام کئے جو اوسے اس الٰہی بادشاہ سے موافق تھے اسکے آخر مین آپ لکھتے ہین کہ موسیٰ اور داؤد خدا کے نائب ہوکر بادشاہت کرتے تھے مسیح نائب نہین الٰہی بادشاہ ہوکر بادشاہت کرتا ہے الخ۔ اسکا جواب رسالہ معنون بعنوان مین یون دیا گیا ہے۔

جواب پیشتر پادری صاحب نے فرمایا کہ فرشتے نے یہی کہا تھا کہ خداوند خدا اسکے باپ داؤد کا تخت اسے دیگا الخ۔ پھر آپ فرماتے ہین کہ مسیح نے وہ کام کئے جو اسے اس الٰہی بادشاہ سے موافق تھے ہین انتہی یعنے حضرت عیسیٰ کی بادشاہت ایسی تھی جیسی خدا کی بادشاہت اور فرشتے نے تو یہ کہا تھا کہ خداوند خدا اوس کے باپ داؤد کا تخت اسے دیگا پس اگر حضرت عیسیٰ خدا ہوکر بادشاہت کرتے تھے تو وہ خداوند خدا کون ہے جسنے داؤد کا تخت انہین مرحمت کرنے کا وعدہ فرمایا کیا خدا بھی کسی دوسرے سے سرفرازی پانے کا حاجتمند ہوتا ہے نعوذ باللہ۔ دوسرے یہ کہ خدا کی بادشاہت تو تمام زمین اور آسمان مین ہے مگر حضرت عیسیٰ کیسے خدا تھے جن کی بادشاہت فقط یعقوب کے گھرانے

پر منحصر ہوئی تیسرے یہ کہ باوجود اس وعدے کے بھی حضرت
عیسیٰ کا ایک قریہ تک کبھی قبضہ نہوا اگرچہ دو خداؤن
کی اس کام مین کوشش تھی یعنے ایک خدا وہ جس نے
اس انعام کا وعدہ فرمایا اور دوسرا خدا وہ جس کے
واسطے یہ وعدہ ہوا چوتھے یہ کہ وعدہ تو یہ تھا کہ اسکے
باپ داؤد کا تخت اسے دیگا پس اگر حضرت عیسی خدا
ہوکر بادشاہت کرتے تھے تو داؤد علیہ السلام کس کے
باپ قرار پائے آیا خدا کے استغفر اللہ کیا اسی کفر کا
نام عیسائی مذہب ہے پانچوین یہ کہ جب اوس کے
باپ داؤد کے تخت پر بیٹھنے والا خدا ہوا تو اسکے
باپ داؤد کی خدائی کو تسلیم نہ کرنیکی کیا وجہ کیونکہ
جب بیٹا خدا ہو تو باپ کیون خدا نہوگا جس کا بیٹا
بھی ادب کرتا ہے مگر پادری صاحب تو فرماتے
ہین کہ لشکر کشی اسکے لئے کمینی باتین نہین اگر ایسا ہوتا
تو محض موسیٰ اور داؤد کے مانند ایک ہوتا انتہی
واہ یہ عیسائی مذہب کی تاثیر ہے کہ حضرت موسیٰ
اور حضرت داؤد کی لشکر کشی کمینے باتین قرار پائین
لیکن یہ اگر کمینے باتین نہین تو اور نہین کمینے باتون
والے یعنے حضرت داؤد کا تخت حضرت عیسیٰ کو
دینے کا وعدہ کیا ان کی کمینگی مین شریک کرنا تھا
یہ خدا کی تحقیر ہوی یا توقیر فی الحقیقت تمہارے
سبب خدا کے نام کی تکفیر کی جاتی ہے۔ (رومیون
کا ۲ باب ۲۴ ۲)

پادری تھاکرداس لکھتے ہین **قولہ** یہ کام مسیح نے
کئے اور یون اپنے تئین بادشاہون سے افضل ظاہر
کیا اول اسنے ایک قوم یعنے کلیسیا بنائی دوم ایک
نئی شرع دی جو اوس نئی قوم کے لئے قانون
ہدایت ہو سیوم وہ ناویدنی طور سے ایسا انتظام
کرتا رہتا ہے کہ ظاہر انمیجے ہدایت اور تنبیہ کے
لئے دکھاتا ہے کلیسیا کو ہر طرح ترقی دیتا ہے
بیدینی کو کم کرتا ہے وغیرہ الخ۔

جواب بانی مذہب سکھہ اور بانی مذہب برہما
سماج نے بھی ایک قوم یعنے کلیسیا بنائی اور شروع
عالم سے سب نامور لوگ یون ہی کرتے آئے ہین اور
قانون ہدایت قوم دیا ہے اور ناویدنی طور سے
یہ انتظام ہوا کہ عیسائیون کی جماعت برائیون اور
نارا ستیون مین سب قومون سے سبقت لی گئی اور
اس کا ثبوت کیا ہے کہ ناویدنی طور پر انتظام کرتا
رہتا ہے یون تو بت پرست بھی کہتے ہین کہ اندر پانی
برساتا ہے اور یہ بھی دولت بخشتا ہے۔ باقی آیندہ

بقیۂ اثبات تحریف

علاوہ ازین شروع باب کتاب یشوع مین صاف لکھا ہے
کہ یشوع نون کا بیٹا جو حضرت موسیٰ کا مرید تھا دیکھیے
لفظ تھا سے معلوم ہوتا ہی کہ یہ کتاب یشوع کی
تصنیف ہی نہین بلکہ لکھنے والا اس عبارت کا بعد
حضرت یشوع کے ہوا ہے اور حضرت یشوع کے قصہ
کو بطور ماضی کے لکھتا ہے اب یہ کہنا عیسائیون کا
کہ یشوع کا پہلا باب استثنا کے آخری باب مین مل
گیا ہوگا کیسا غلط ہوگیا الغرض جب قطعی دلیل سے

ثابت ہوگیا کہ ضرور حضرت موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہم السلام
سے بعد آپکی توریت مین الحاق ہوگیا ہے اور
اور الحاق کرنے والے کا پتہ ہی نہین پس اس سے
اور زیادہ بڑھکر ثبوت تحریف بائبل کا کیا ہوگا
دیکھئے یہان تک تو بائبل مین زیادتی بیان کی
گئی اب کمی کا ہونا بھی بائبل مین ہم آپ کی بزرگون
کے زبانی ثابت کر دیتے ہین دیکھئے یوسی بیس
مورخ جو عوام مسیحیون کے نزدیک بڑا معتبر شخص
ہے اپنی تواریخ کی چوتھی جلد کے باب ۱۸ مین
صاف لکھتا ہے کہ جسٹن نے مباحثہ طریفون
یہودی مین کئے پیشین گوئیان ذکر کرکے دعوی
کیا ہے کہ یہود نے ان کو نکال ڈالا ہے انتہیٰ
دیکھو اگر جسٹن شہید سچا ہے تو موافق اسکے یقینا یہود
نے ان کو یعنے پیشین گوئیون کو عبیر سے نکال ڈالا ہے
اور تحریف مین اب کیا کلام ہے اور اگر جھوٹا ہے
تو یہ پیشوا عیسائیون کا جو بہت معتبر سلف مین
گنا جاتا ہے کتنا بڑا محرف تھا اور اپنی دعوی کے
اثبات کے لئے اپنی طرف سے پیشین گوئیان گھڑ کر
ان کو کلام اللہ اور الہامی کتابون کی عبارت
بتلاتا تھا اور جب سلف مین معتبر بزرگون کا
یہ حال ہے تو ان کی خلف کو جو حال مین موجود
ہین کیا سمجھین اور ہارن صاحب اپنی تفسیر کی
چوتھی جلد کے صفحہ ۲۶ مین لکھتا ہے کہ جسٹن شہید
اپنی کتاب مباحثہ مین جو طریفون یہودی سے
جو ہتا لکھتا ہے کہ عزرا نے لوگون سے کہا تھا
کہ یہ عید فصح کا کھانا ہمارے خداوند نجات دہندہ اور
پناہ کا کھانا ہے تو سمجھو کہ اگر تم خداوند کو اس نشان
(یعنے کھانے سے) اچھا سمجھوگے اور اسپر ایمان لاؤگے
تو یہ زمین کبھی ویران نہ ہوگی اور اگر تم اسپر ایمان
نہ لاؤگے اور اوس کا وعظ نہ سنوگے تو تم غیر قومون
کے ہنسائی کا سبب ہوگے اور اس فقرے کو یہود
نے عبری سے نکالڈالا ہے اور روایی ہیکر حامی قول
جسٹن شہید کا ہوسے لکھتا ہے کہ غالب یہ فقرات
باب چہتی کتاب عزرا مین درس ۲۰ و ۲۱ سے ہوگا
اور ڈاکٹر ای کلارک نے قول جسٹن شہید کی تصدیق
کی ہے اور وارڈ صاحب اپنی کتاب اغلاط نامہ
کے مقدمہ مین صفحہ ۱۷ و ۱۸ نسخہ منطبعہ ۱۸۴۱ء
مین لکھتا ہے کہ ڈاکٹر بم فری صاحب اپنی کتاب سے
صفحہ ۱۷۱ مین لکھتا ہے کہ یہودیون سے ہم نے
(عہد عتیق سے کتابون کو) کئے جگہ پر ایسا خراب کیا
(یعنے محرف) ہے یعنے پڑھنے والا اوسکو سہولت
سے معلوم کر سکتا ہے پھر لکھتا ہے کہ یہود سے دعالمون
نے مسیح کی بشارات کو بہت بری طرح سے بگاڑ ڈالا
ہے ای حضرات پر اور خیال تو فرمائے کہ جب اپکے
محققین اس امر کے قائل ہین کہ یہودنے یہ عبارت
مذکورہ بالا جس مین حضرت عزرا نے حضرت مسیح کی
بشارت دی تھی بسبب حسد کے نکال ڈالی اور
جسٹن شہید اس نکالی ہوی عبارت مذکورہ بالا
کا پتہ کتاب عزرا باب ۶ آیت ۲۰ و ۲۱ مین دیتا
ہی اور جسٹن شہید کے اس قول پر علمائے عیسوی بھی

شہادت دیتے ہین اور وارڈ صاحب کے اغلاط نامہ سے
بھی صریح معلوم ہو گیا کہ یہود نے بشارات مسیح کو بہت
ہی بُری طرح سے خراب کر دیا ہے اب ہنین معلوم
حضرات عیسائی ایسے صریح اور صاف ثبوت تحریف
سے کیون انکار کرتے جاتے ہین کیا عیسائیون کو
اپنی بزرگون کا اعتبار نہین یا اپنی بزرگون کی تحریر
پر نظر نہین و یا دل سے تحریف مانتے ہین اور اقرار
کرتے ہوے شرم آتی ہے خدا جانے یہ عیسائی
لوگ کس مرض مین مبتلا ہین اور حق سے کیون رو
گردان ہین اور کیون تحریف شدہ بائبل کا دھوکہ
دے رہے ہین اور کیون بے تحریف اور بے تبدیل
کلام اللہ کو نہین مانتے ۔ جن کے نسبت اللہ جل شانہٗ
اپنے کلام قدیم یعنے قرآن شریف سورۂ حجر رکوع
اول مین خود ارشاد فرماتا ہے یعنے انا نحن نزلنا
الذکر وانا لہ لحافظون یعنے تحقیق ہمنے اوتارا
قرآن کو اور ہم ہین اوس کے نگہبان ۔ پس جس حالت
مین خداوند کریم اس قران شریف کا خود نگہبان
ہو پھر انسان کی کیا مجال ہے کہ اس مین کچھ کم و بیش
کر سکے ۔ خداوند کریم ان عیسائیان ضالین اور
یہود مغضوب کو راہ راست پر لاوے اور بطلان
تثلیث و کفارہ و تحریف شدہ عہد عتیق و جدید سے
چھوڑا دے ۔ آمین ثم آمین

راقم

آلہ دین جلد ساز لودیانہ

اکسیر اعظم

(اردو عام فہم عبارت مین قرآن مجید کی عمدہ تفسیر)

فقیر نے یہ تفسیر اردو مین لکھنا شروع کی ہے
کوئی بے اصل مضمون اس مین درج نہین ہوتا
حدیثون کا حوالہ کتب حدیث سے ضرور لکھدیا
جاتا ہے تفسیر مطابق حدیث اور اقوال صحابہ و
تابعین کے لکھی جاتی ہے جسکا نام مذکور ہوتا ہی
اوس کا مختصر دلچسپ تذکرہ حاشیہ پر لکھدیا
جاتا ہے سید احمد خان کی تفسیر کا بھی جواب اوس
مین دیا گیا ہے ۔

رمضان ۱۳۰۳ ہجری سے اوس کی اشاعت شروع
ہے ایک جزو ماہوار شایع ہوتا ہے دیڑھ روپیہ
سالانہ معہ محصول قیمت ہے جو پیشگی لیجاتی ہی
شعبان ۱۳۰۵ ہجری تک اسکی دو جلدین تمام
ہو چکی ہین جو مطبع مین تیار و موجود ہین پس جو
صاحب آیندہ اوس کے خریدار ہون مبلغ للعہ
ہر سہ سال کی قیمت ہجین گذشتہ دو سال
کی جلدین فوراً بھیجی جاوین گے اور آیندہ
ایک جزو ماہوار پہونچیگا ۔

المشتہر

محمد احتشام الدین ۔ مراد آباد ۔ قاضی ٹولہ ۔

مطبع احتشامیہ

رویل فرمہ

بمشکوری تمام ان حضرات کے نام نامی واسماء گرامی درج ذیل کئے جاتے ہین جنہون نے براہ حمیت اسلامی ارسال زر چندۂ اخبار سے منشور محمدی کی امداد فرمائی -

جناب ابراہیم صاحب ابن لطف اللہ صاحب بانکوٹ - ۵ر
جناب محمد عظیم اللہ خان صاحب حیدر آباد - ۵ر
جناب منشی سید محمد ناظر حسین صاحب زمیندار - ۴ر
جناب منشی سید حسن علی صاحب رضوی - - ۳ر
جناب ملک مولا بخش صاحب کوئٹہ - - ۵ر
جناب معلی القاب نواب میر مراد علی خانصاحب بہادر گلبرگہ محسن - ۵ر
جناب مولا بخش صاحب گزدہر - - - - ۵ر
جناب محمود میان صاحب بمبئی - - - ۲ر
جناب میر حسین علی صاحب انسپکٹر پولس ناگپور - ۵ر
جناب ملا امیر الدین صاحب انسپکٹر واکسنیٹر ان بروچ - ۵ر
جناب منشی محمد عبد اللہ صاحب میرٹھ - ۵ر
جناب منشی محمد انور خان صاحب ہیڈ کنسٹبل کورٹ مونگیر - ۴ر
جناب پیر جی خدا بخش و محمد حنیف صاحب سوداگران ۵ر
جناب مولانا مولوی محمد عبید اللہ صاحب و عبد الحق صاحب - ۵ر
جناب مولوی سید محمد سرفراز علی صاحب نقشبندی - - ۵ر
جناب منشی دوست محمد خان صاحب داروغہ جنگل ۵ر
جناب حاشم ابراہیم صاحب مہتر زنگون - ۵ر
جناب احمد قاسم صاحب پٹیل بمعرفت جناب حاشم ابراہیم صاحب مہتر - - - - ۵ر

التماس

باوجود التماس مکرر سہ کرر سے ابتک اکثر اصحاب نے ترسیل زر بقایا اور پیشگی پر توجہ نہین کی ہی امید ہے کہ بہت جلد وہ اصحاب جن کے ذمہ قیمت سالہائے گذشتہ کی باقی ہے اور جنہون نے پرچہ پہونچنے کے ساتھ قیمت بھیجنے کے وعدے سے اخبار جاری کروایا ہے اپنے اپنے حق واجب الادا کو ادا کرکے ممنون کرین گے اور باقی اصحاب پیشگی سال حال سے مشکور فرماوین گے

اعتذار

منشور محمدی کی اشاعت مین چند روز سے بسبب چند موانعات سے دو ایک روز کا وقفہ ہو جایا کرتا تھا اور اسی سے دفعیہ کے لئے ہمنے اس دفعہ نمبر ۸ و ۹ کو ملا کر شایع کیا ہے ہم امید کرتے ہین کہ آیندہ انشاء اللہ اخبار بروقت شایع ہوا کرے گا ناظرین اس وقفہ کو معاف فرماوین -

فقط -

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد یعقوب کے باہتمام چھپا